Scottish Court Service

عدالت میں جانے کے بارے میں - ایک مختصر گائیڈ

فہرست

سکاٹش کورٹ سروس کیا ہے؟
اپنی نزدیکی عدالت ڈھونڈنا
کسی کریمینل(فوجداری) عدالت میں جانا
کسی سول(دیوانی) عدالت میں جانا
عدالت میں آنے کے بارے میں رہنمائی
قانونی اصطلاحات کا خلاصه
ایس سی ایس عدالت استعمال کنندگان کے حقوق
اظہارِ رائے کرنا یا شکایت درج کروانا

سکاٹش کورٹ سروس کیا ہے؟

سکاٹش کورٹ سروس(ایس سی ایس) ایک خود مختار قانونی اداره ہے جو سکاٹ لینڈ میں روز مره طور پر عدالتوں اور' آفس آف پبلک گارڈین' کا نظام چلانے کا ذمه دار ہے۔
سکاٹش کورٹ سروس کی طرف سے فراہم کی جانے والی سروس آپ کی نسل، نسلی آغاز، عمر، جنس،مذہبی عقیدے جنسی اختراع یا کسی معذوری سے قطع نظر ایک منصفانه سروس ہوگی۔
سروس کا معیار جس کی آپ ہم سے توقع کر سکتے ہیں ، اس کی 'عدالت استعمال کنندگان کے حقوق' میں وضاحت کردی گئی ہے۔

اپنی نزدیکی عدالت ڈھونڈنا

آپ ہماری سبھی مقامی (نزدیکی) عدالتیں، ان سے رابطه تفصیلات کے ساتھ، ان کے کھلنے کے اوقات، وہاں پر موجود سہولیات اور مقامی معلومات نیچے دی گئی ہماری ویب سائٹ پر دیکھ سکتے ہیں۔
www.scotcourts.gov.uk/locations/index.asp

ہو سکتا ہے که آپ کو اپنے عدالت جانے کے بارے میں مخصوص معلومات کے لیے اپنی نزدیکی عدالت سے رابطه کرنے کی ضرورت پیش آئے، خاص طور پر، اگر عدالت میں حاضر ہوتے ہوئے آپ کو کسی قسم کی خاص مدد کی ضرورت ہو۔ عام طور پر عدالتیں عوامِ عامه کے لیے کھلی ہوتی ہیں لیکن ایسے موقعے بھی ہوتے ہیں جب یه ممکن نہیں ہوتا، اگر آپ کسی خاص کیس(مقدمے) میں عدالت میں جانے کا اراده رکھتے ہوں تو آپ کو اس بارے میں قبل از وقت چیک کر لینا چاہیے۔
اگر آپ مندرجه ذیل حیثیت میں عدالت جا رہے ہوں تو آپ کے لیے مزید معلومات دستیاب ہیں:

* جیورر(جیوری ممبر کی حیثیت سے)
* گواه کی حیثیت سے
* جرم کا شکار ہونے کی حیثیت سے

سکولوں یا گروپس کی طرف سے عدالت دیکھنے کا انتظام شیرف کلرک سے رابطه کرتے ہوئے قبل از وقت کیاجانا ضروری ہے۔

کسی کریمینل(فوجداری) عدالت میں جانا

کیس کی سماعت کہاں پر ہوگی؟

سکاٹ لینڈ میں چار عدالتیں ہیں جو کسی کریمینل کیس(مقدمے) کی سماعت کر سکتی ہیں۔

* ہائی کورٹ سنگین نوعیت کے مقدمات کی سماعت کرتی ہے جس میں آبرو ریزی(زنا بالجبر) اور قتل کے مقدمات شامل ہیں۔ ہائی کورٹ کی طرف سے عائد کی جانے والی جیل(قید) کی سزاؤں یا جرمانے کی رقم پر کوئی حد مقرر نہیں ہے۔
  ہائی کورٹ جانے(دیکھنے) کے بارے میں مزید معلومات کے لیے ویب سائٹ ملاحظہ کرین
  www.scotcourts.gov.uk/justciary/just_office.asp

* شیرف کورٹ ہر قسم کے دیگر مقدمات کی سماعت کر سکتی ہے۔ یہ مقدمات "سولمن(با ضابطہ)" طریقے یا " سمری" طریقے کے ساتھ نپٹائے جاتے ہیں۔ "سولمن(با ضابطہ)" طریقے میں عدالت کسی مجرم کو پانچ سال تک کے عرصے کے لیے جیل کی سزاسنا سکتی ہے یا کسی بھی رقم کا جرمانہ کر سکتی ہے۔ "سمری" طریقے میں عدالت کسی مجرم کو زیادہ سے زیادہ بارہ مہینوں(ایک سال) کے لیے جیل کی سزا سنا سکتی ہے اور زیادہ سے زیادہ £10,000 تک جرمانہ کرسکتی ہے۔
  شیرف کورٹس کے بارے میں مزید معلومات کے لیے www.scotcourts.gov.uk/sheriff/index.asp

* سکاٹ لینڈ، گلاسگو میں تنخواہ دار مجسٹریٹ کی عدالت بھی موجود ہے۔ تنخواہ دار مجسٹریٹ کسی مجرم کو ایک سال تک کی جیل کی سزاسنا سکتا ہے اور یہ عدالت کسی مجرم کو زیادہ سے زیادہ10000 پونڈ تک جرمانہ کرسکتی ہے۔

* "جسٹس آف پیس کورٹس" معمولی نوعیت کے مقدمات کی سماعت کرتی ہیں۔ جسٹس آف پیس کسی مجرم کو زیادہ سے زیادہ ساٹھ دن کے لیے جیل کی سزا سنا سکتا ہے اور زیادہ سے زیادہ 2500 پونڈ تک جرمانہ کر سکتا ہے۔ جسٹس آف پیس کورٹس کے بارے میں مزید معلومات کے لیے ویب سائٹ www.scotcourts.gov.uk/district/index.asp ملاحظہ کرین

پروکیوریٹر فسکل اس بارے میں فیصلہ کرتا ہے کہ کونسی عدالت میں اس مقدمے کی سماعت ہوگی۔ عام طور پر شیرف کورٹ، جسٹس آف پیس کورٹ یا مجسٹریٹ کورٹ میں سماعت کئے جانے والے کیس(مقدمات) اس جگہ کے نزدیک ترین عدالت میں پیش کئے جاتے ہیں جس جگہ پر جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو۔ ہائی کورٹ میں پیش کئے جانے والے کیسوں(مقدمات) کی سماعت عام طور پر ایڈنبرہ کی ہائی کورٹ بلڈنگ یا گلاسگو میں ہوتی ہے یا ایبرڈین میں اس مقصد کے لیے مختص کی جانے والی عمارت میں ہوتی ہے۔ عملی طور پر یہ بات بھی ممکن ہے کہ جہاں جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو، ہائی کورٹ اس جگہ کے نزدیکی قصبے یا شہر میں واقع موزوں شیرف کورٹ بلڈنگ میں بھی سماعت کر سکتی ہے ۔سکاٹ لینڈ میں کراؤن آفس اینڈ پروکیوریٹر فسکل کے بارے میں مزید معلومات کے لیے براہِ مہربانی یہ ویب سائٹ ملاحظہ کرین۔ www.copfs.gov.uk

کریمینل کورٹ میں طریقے کار

عدالت میں کون کون ہے؟

* جج، شیرف، جسٹس آف دی پیس

ایک جج، شیرف یا جسٹس آف دی پیس اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ عدالت میں قانون کی پابندی کی جاتی ہو اور وہ کسی ملزم کو قصور وار پائے(ٹھہرائے) جانے کی صورت میں سزا سنانے کا ذمے دار ہوتا ہے۔

جج، شیرف یا جسٹس آف دی پیس عام طور پر عدالتی کمرہ کے ایک سرے پر ایک اونچے کئے گئے ایک پلیٹ فارم پر بیٹھتا ہے جسے اکثر "بنچ" کہا جاتا ہے۔

ہو سکتا ہے کہ جج، شیرف جیوری کی موجودگی میں یا جیوری کے بغیر مقدمے کی سماعت کرے، جس کا انحصار مقدمے کی سنگینی اور اس طریقہ کار پر ہے جو اختیار کیا گیا ہے۔ جسٹس آف دی پیس ہمیشہ جیوری کے بغیر مقدمے کی سماعت کرے گا۔

* پروسیکیوٹر(مقدمے کی پیروی کرنے والا وکیل)

کمرہ عدالت میں پروسیکیوٹر مقدمے میں اس شخص کے خلاف گواہی پیش کرے گا جس شخص پر فردِ جرم عائد کی گئی ہو یعنی جسے چارج کیا گیا ہو۔ ہائی کورٹ میں ایسا لارڈ ایڈووکیٹ یا ایک ایڈووکیٹ ڈیپوٹ کی طرف سے کیا جاتا ہے۔ شیرف کورٹ یا جسٹس آف دی پیس کورٹ میں یہ کام مقامی پروکیوریٹر فسکل یا ڈیپوٹ میں سے کسی ایک کی طرف سے کیا جاتا ہے۔

* ملزم

وہ شخص جس پر فردِ جرم عائد کی گئی ہو یعنی جسے چارج کیا گیا ہو، اسے عام طور پر ملزم کہا جاتا ہے۔

* ملزم کا وکیل(سالیسٹر)

ملزم ٹھہرائے گئے افراد عدالت میں اپنی نمائندگی خود کر سکتے ہیں یا وہ عدالت میں اپنی نمائندگی کےلیے کوئی وکیل(سالیسٹر) منتخب کر سکتے ہیں۔ ملزم کا وکیل عام طور پر عدالت میں آگے کی طرف پروسیکیوٹر اور عدالت کے کلرک کے برابر اور جج کے "بنچ" کی طرف منہ کرکے بیٹھے گا۔

* عدالتی اہلکار

عدالت کا کلرک، جو کہ سکاٹش کورٹ سروس کا ملازم ہے، مقدمے کے آغاز کے لیے بلاتا ہے ، عدالتی کاروائی ریکارڈ کرتا ہے اور عدالتی طریقہ کار کے بارے میں بتاتا ہے۔

تاہم، شیرف کورٹ اور ہائی کورٹ میں، کلرک جوکہ عام طور پر جج کے آگے ڈسک پر کمرہ عدالت کی طرف منہ کرکے بیٹھتا ہے، وہ قانونی طور پر تربیت یافتہ نہیں ہوتا اور وہ آپ کو قانونی مشورہ نہیں دے سکتا۔ عدالت کا کلرک کیس کے متعلقہ دستاویزات جاری کرے گا اور ان پر دستخط کرے گا جن میں مجرم کو جیل کی سزا کے دستاویزات اور جیل سے رہائی پانے کے کاغذات شامل ہیں۔

جسٹس آف دی پیس کورٹ میں عدالت کا کلرک، جو سکاٹش کورٹ سروس کا ملازم ہوتا ہے، قانونی طور پر تربیت یافتہ ہوتا ہے اور شیرف کورٹ کے کلرک جیسے فرائض ہی سر انجام دیتا ہے۔ اس کے علاوہ وہ مقدمات میں دی جانے والی گواہی ریکارڈ کرتے ہیں اوروہ جسٹس(جج) کو سزا سنانے سے پہلے یا سزا سنانے کے بعد مشورہ فراہم کر سکتے ہیں۔

کورٹ آفیسر، یا جسےہائی کورٹ میں "میسر" کہا جاتا ہے ، ملزم کو اور مقدمے کے گواہوں کو کمرہ عدالت میں بلاتا ہے۔ یہ آفیسر ملزم کو بتائے گا کہ اس نے کہاں پر بیٹھنا یا کھڑے ہونا ہے اور یہ کمرہ عدالت میں نظم و ضبط قائم رکھے گا۔

کریمینل کورٹ کا طریقہ کار

جرم تسلیم کرنے یا تسلیم نہ کرنے کے بارے میں عذرداری

مقدمے کے شروع میں ملزم سے پوچھا جاتا ہے کہ جو جرم(جرائم) اس پر عاید کیا جا رہا ہے، آیا وہ اسے تسلیم کرتا ہے یا نہیں۔ اگر جرم تسلیم نہیں کیا جاتا یعنی اگر ملزم قصوروار ہونا تسلیم نہیں کرتا، تو مقدمے کی سماعت کے لیے تاریخ مقرر کر دی جائے گی جب اس کیس کے بارے میں گواہی(گواہیاں) سنی جاتی ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ یہ تاریخ کئی ہفتوں بعد ہو۔ ملزم کاروائی کے کسی بھی مرحلے پر اپنا قصور وار ہونا تسلیم کر سکتا ہے۔

اگر ملزم قصور تسلیم نہیں کرتا تو مقدمے کی سماعت، سمری مقدمات میں انٹرمیڈیٹ ڈائٹ کہلاتی ہے، کے لیے تاریخ مقرر کر دی جاتی ہے جو کہ عام طور پر اصل سماعت سے تقریباً دو ہفتے پہلے ہوتی ہے۔ یہ انٹرمیڈیٹ ڈائٹ اس بات کی تصدیق کرنے کے لیے ہوتی ہے کہ آیا مقرر کی گئی تاریخوں پر مقدمے کی سماعت کے لیے ہر چیز تیار ہے یا نہیں۔

اگر مقدمے کی سماعت کسی وجہ سے طے شدہ دن(تاریخ) پر نہ ہو سکتی ہو، تو اس مرحلے پر ایک نئی تاریخ مقرر کی جا سکتی ہے۔

ٹرائیل(مقدمے کی سماعت)

ایسےٹرائیل(مقدمے کی سماعت) میں جب ملزم اب بھی اس پر عائد کئے جانے والے جرم میں اپنے آپ کو قصوروار نہ مانتا ہو، تو پروسیکیوٹر(مقدمے کی پیروی کرنے والا وکیل) اور ملزم، دونوں ہی اپنے اپنے گواہوں کو گواہی دینے کے لیے لا سکتے ہیں۔ بعض اوقات مقدمے کی سماعت طے شدہ دن پر نہیں ہو پاتی۔ ایسا کئی وجوہات کی بنا پر ہو سکتا ہے، جن میں سے کچھ وجوہات پر عدالت کو بھی اختیار نہیں ہوتا، مثال کے طور پر اگر ملزم یا کوئی گواہ بیمار پڑ جائے تو عدالت کچھ نہیں کر سکتی۔

جب پروسیکیوٹر(مقدمے کی پیروی کرنے والے وکیل) اور مقدمے کا دفاع کرنے والوں، دونوں فریقین اپنی اپنی طرف سے گواہی پیش کر چکے ہوں تو پھر ملزم کے قصوروار ہونے یا نہ ہونے کے بارے میں فیصلہ کیا جاتا ہے۔ جیوری ٹرائیل میں، جس میں 15 افراد پیش کئے جانے والے ثبوت(گواہی) سن رہے ہوتے ہیں، اس میں جیوری اپنا فیصلہ سناتی ہے۔

ایسا ہائی کورٹ میں پیش کئے جانے والے مقدمات اور شیرف کورٹ میں پیش کئے جانے والے "سولمن(باضابطہ)" مقدمات میں ہوتا ہے۔ دوسرے ہر قسم کے مقدمات میں شیرف یا جسٹس آف دی پیس اس گواہی کی بنیاد پر فیصلہ کرتے ہیں جو ان کے سامنے پیش کی جاتی ہے۔

سزا

اگر ملزم اقرارِ جرم کر لیتا ہے، یا اسے مقدمے کی سماعت کے بعد قصوروار پایا جاتا ہے، تو عدالت اسے سزا دینے کے سوال پر غور کرے گی۔ ہو سکتا ہے کہ ایسا اسی دن نہ ہو۔ کیس کو کئی وجوہات کی بنا پر کئی ہفتوں کے لیے جاری رکھا جائے، مثال کے طور پر، اس لیے کہ عدالت ملزم کے سابقہ کردار کے بارے میں رپورٹیں حاصل کر سکے ۔یہ رپورٹیں عدالت کومجرم کے کردار کے بارے میں اضافی معلومات فراہم کریں گی جو کیس نپٹانے کے لیے سب سے موزوں طریقے کے بارے میں فیصلہ کرنے میں مدد کریں گی۔ اس صورت میں جب کیس کو جاری رکھا جاتا ہے، عدالت یہ فیصلہ کرتی ہے کہ آیا ملزم کی زیرِ حراست رکھا جائے، ضمانت پر چھوڑ دیا جائے اور بغیر کسی شرائط کے آزاد چھوڑ دیا جائے۔ عدالت کی طرف سے کئی طرح کی سزائیں دی جا سکتی ہیں۔ ان میں جیل کی سزا، جرمانہ ادا کرنے کی سزا یا کمیونٹی میں مفت کام کرنے کی سزا، آزادی محدود کر دینے کا حکم یا ڈرگ ٹریٹمنٹ اور ٹسٹنگ آرڈر کی سزا دی جا سکتی ہے۔

کریمینل اپیلیں

تمام کریمینل(فوجداری) مقدمات میں ، اگر ملزم شخص یہ محسوس کرتا ہے کہ سماعت کا کوئی حصہ غیر منصفانہ تھا یا یہ کہ سزا ضرورت سے زیادہ سخت دی گئی ہے تو وہ اس کے بارے میں ہائی کورٹ آف جسڈشری کے پاس اپیل کر سکتا/سکتی ہے۔ پروسیکیوٹر بھی اپیل کر سکتا ہے اگر اس کے خیال میں سزا بہت زیادہ نرم دی گئی ہے۔ اپیل کرنے کے لیے عرصے کی پابندی ہوتی ہے یعنی مخصوص عرصے کے اندر اندر اپیل دائر کرنا پڑتی ہے۔ اس سے پہلے کہ اپیل کی سماعت ہو، اس میں کافی عرصہ لگ سکتا ہے اور ہو سکتا ہے کہ اپیل کی سماعت تک ملزم کو ضمانت پر رہا کر دیا جائے یا جب تک اپیل کی سماعت ہو رہی ہو، ملزم کو جیل میں ہی رہنا پڑے، یہ اپیل کورٹ کی مرضی پر ہوتا ہے۔

مفید روابط:

لیگل ایڈ پر کام کرنے والا وکیل تلاش کرنا
کراؤن آفس اینڈ پروکیوریٹر فسکل سروس
سکاٹش لیگل ایڈ بورڈ
سکاٹش پریژن سروس

سول(دیوانی) عدالت میں پیش ہونا

سول (دیوانی) عدالتیں فریقین کے درمیان پائے جانے والے جھگڑے حل کرنے میں مدد کرتی ہیں۔ یہ فریقین انفرادی لوگ ہو سکتے ہیں، کمپنیاں یا تنظیمیں ہو سکتی ہیں۔ کیسوں(مقدمات) کئی طرح کے مسائل سے متعلقہ ہو سکتے ہیں، جیسا کہ ذاتی قرض کی واپسی، طلاق کے لیے کی جانے والی کاروائی اور بچوں سے ملنے (رابطہ رکھنے)کے لیے کی جانے والی کاروائی ہو۔

کیس(مقدمے) کی سماعت کہاں ہوگی؟
سول (دیوانی) کاروائی شیرف کورٹ یا کورٹ آف سیشن میں شروع کی جا سکتی ہے۔ کورٹ آف سیشن سکاٹ لینڈ کی سپریم(اعلیٰ) سول کورٹ ہے جو ایڈنبرہ میں پارلیمنٹ ہاؤس میں بیٹھتی(کام کرتی) ہے۔ کورٹ آف سیشن بعض سول معاملات میں کی جانے والی اپیلوں کو نپٹانے کا کام بھی کرتی ہے۔ کورٹ آف سیشن کے بارے میں مزید معلومات کے لیے ویب سائٹ ملاحظہ کریں:www.scotcourts.gov.uk/session/index.asp

سول(دیوانی) مقدمہ کی اقسام

شیرف کورٹ میں چار قسم کے سول مقدمات کی سماعت کی جا سکتی ہے:
* چھوٹے موٹے کلیم(دعویٰ) کے لیے کی جانے والی کاروائی
* سمری کاز ایکشن
* عام مسائل کے بارے میں کی جانے والی کاروائی
* متفرق جھگڑوں(چھوٹی موٹی باتوں پر ہونے والے جھگڑوں)کے بارے میں کی جانے والی کاروائی

چھوٹے موٹے کلیم کے لیے کی جانے والی کاروائی ۔ رقم کی واپس ادائیگی کے لیے کی جانے والی کاروائی، جس میں رقم کی حد تین ہزار تک بشمولِ 3000 پونڈ ہے، ایسا حکم جاری کرانے کے لیے کاروائی کرنا جس میں دوسرے شخص کو اس کے قرض کی ادائیگی کے لیے حکم جای کیا جائے(جیسے کہ معاہدے کی پابندی کے لیے کہا جائے) جس کی مالی قیمت 3000 پونڈ سے کم ہو۔
سمری کاز ایکشن ۔ ایسی کاروائی جو 3000 پونڈ سے لے کر 5000 پونڈ تک کی مالی قیمت کے لیے کی جاتی ہے یا کسی چیز کو واپس حاصل کرنے کے لیے کاروائی کی جاتی ہے۔
عام مسائل کے بارے میں کی جانے والی کاروائی۔عام طور پر 5000 پونڈ سے زیادہ مالیت کی کاروائی عام مسائل کے بارے میں کی جانے والی کاروائی کا طریقہ کار استعمال کرتے ہوئے کی جاتی ہے۔ اس کی دیگر مثالوں میں طلاق کے لیے کی جانے والی کاروائی اور بچوں سے ملنے(رابطے) کے لیے کی جانے والی کاروائی شامل ہے۔
متفرق جھگڑوں(چھوٹی موٹی باتوں پر ہونے والے جھگڑوں)کے بارے میں کی جانے والی کاروائی ۔ قانون پر عمل درآمد کے نتیجے میں کی جانے والی کاروائی، مثال کے طور پر، انفرادی دیوالیہ پن یا کسی کمپنی کا دیوالیہ پن، بچوں یا اپنی حفاظت کرنے صلاحیت سے محروم بالغ شخص کی پروٹیکشن کے لیے کی جانے والی کاروائی اس زمرے میں آتی ہے۔ عدالت بچوں کو متبنیٰ بنانے کے بارے میں بھی درخواستوں پر غور کرتی ہے۔

سول(دیوانی) طریقہ کار
جس معاملے کے بارے میں بھی کاروائی کی جائے، زیادہ تر اس بات کا امکان ہے کہ ثبوت مہّیا کرنے کے لیے مقرر کی جانےتاریخ سے پہلے سماعتیں کی جائے گی۔ ان سماعتوں میں ان مسائل کو واضح کرنے میں مدد ملے گی جن کے

بارے میں جھگڑا پیدا ہوا ہے۔ ''ڈائٹ آف پروف'' وہ سماعت ہے جب شیرف کے سامنے سارے ثبوت پیش کئے جاتے ہیں اور، عام مسائل کے بارے میں کی جانے والی کاروائی کی صورت میں، شیرف اپنا تحریری فیصلہ جاری کر دے گا۔ جب یہ کاروائی سمری طریقہ کار کے تحت یا چھوٹی موٹی چیزوں کے بارے میں کلیم(سمال کلیم) کے طریقے کے تحت کی جا رہی ہو تو، ہو سکتا ہے کہ ''پروف ڈائٹ'' کے آخر پر بنچ پر بیٹھے ہوئے ہی زبانی طور پر اپنا فیصلہ سنا دے۔

کسی شخص کے لیے قانونی طور پر یہ ضروری نہیں ہے کہ وہ مقدمے کی پیروی کے لیے وکیل استعمال کرے، اگرچہ زیادہ تر عام مسائل کے لیے کی جانے واکی کاروائیوں میں قانونی مسائل کچھ پیچیدہ ہو جاتے ہیں۔

شیرف کورٹ میں عام مسائل کے لیے کی جانے والی کاروائی شیرف کلرک کے پاس ایک رٹ(ایک باضابطہ تحریری درخواست) دائر کرنے سے شروع ہوتی ہے۔ اس درخواست کے بعد شیرف کلرک اس رٹ کے جواب میں مدّعا علیہ(اپنا دفاع کرنے والا شخص، مخالف فریق)کے لیے وارنٹ جاری کر دیتا ہے، اور اس کے پاس اس کاروائی میں اپنے دفاع کا نوٹس جمع کرانے کے لیے 21 دن کا عرصہ ہوتا ہے۔ اگر شیرف کلرک کو اس بارے میں نوٹس موصول ہو جاتا ہے تو وہ اس کاروائی کے مختلف مرحلوں کے لیے تاریخیں مقرر کر دے گا، اور اس سے پہلےکہ ''ڈائٹ پروف'' (ثبوت پیدا کرنے کے لیے مقرر کردہ تاریخ) کے لیے تاریخ مقرر کی جائے، ہو سکتا ہے کہ اس بارے میں کئی سماعتیں کی جائیں۔ اگر مقدمے میں دفاع نہیں کیا جاتا، تو ہو سکتا ہے کہ مدّعی نےجو حکم جاری کرانے کے لیے درخواست دی ہے، تو ہوسکتا ہے کہ اخراجات بھی ادا کرنے کے ساتھ وہ حکم جاری کر دیا جائے۔

''سمال کلیمز'' اور ''سمری کاز ایکشنز'' میں طریقہ کار تقریباً ایک جیسا ہے جو مدّعی(وہ شخص جو کلیم کر رہا ہو) کی طرف سے ایک درخواست فارم پُر کرنے سے شروع ہوتا ہے۔ شیرف کلرک کی طرف سے جواب دینے کے وارنٹ جاری کر دیئے جاتے ہیں، لیکن ''سمال کلیم'' ایکشن میں شیرف کلرک مدّعا علیہ کو کلیم کے کاغذات بھی بھیجے گا، بشرطیکہ مدّعا علیہانفرادی طور پر کوئی شخص ہو ، کوئی کمپنی یا پارٹنر شپ نہ ہو۔ پہلے کی طرح مدّعا علیہ کوپھر یہ بتانا ہوتا ہے کہ آیا وہ اس کاروائی میں اپنا دفاع کرنا چاہتا ہے یا نہیں، اور اگر نہیں کرنا چاہتا ہو، تو ہو سکتا ہے کہ مدّعی کی طرف سے جو حکم جاری کرانے کے لیے درخواست کی گئی ہو، مدّعا علیہ کے خلاف اس بارے میں ڈگری جاری کر دی جائے۔

متفرق جھگڑوں(چھوٹی موٹی باتوں پر ہونے والے جھگڑوں)کے بارے میں زیادہ تر کاروائیاں سمری درخواست جمع کرانے سے شروع ہوتی ہیں۔ شیرف کلرک مدّعا علیہ کے لیے وارنٹ جاری کر دیتا ہے یعنی اسے اس بارے میں کاغذات بھیج دیئے جاتے ہیں اور عدالت میں کیس کی سماعت کے لیے تاریخ مقرر کر دی جاتی ہے۔ اس درمیانی مدت میں مدّعا علیہ کو چاہیے کہ وہ اس(ان) کے خلاف کئے جانے والے دعویٰ کا جواب دائر کرے۔ جیسا کہ عام مسائل کے بارے میں کی جانے والی کاروائی میں ہوتا ہے، اگر دعویٰ کا جواب دائر نہیں کیا جاتا، تو اس بات کا بہت زیادہ امکان ہے کہ عدالت وہ حکم جاری کر دی گی جس کے لیے درخواست کی گئی ہو اور اس کے ساتھ ساتھ اخراجات کی ادائیگی کا حکم بھی جاری کر دی گی۔

سول ڈگریاں

جب کسی کیس (مقدمے) میں حتمی حکم جاری ہو جاتا ہے تو عدالت ایک ''ایکسٹریکٹ ڈگری'' جاری کرے گی۔ یہ عدالت کی طرف سے جاری کئے گئے حکم کی ایک مستند کاپی ہوتی ہے جو کامیابی حاصل کرنے والے فریق کو جاری کی جاتی ہے اور جو اس حکم پر عمل درآمد کرانے کے لیے استعمال کی جا سکتی ہے ۔ یہ، مثال کے طور پر، رقم کی ادائیگی بمعہ سُود ادا کرنے کے بارے میں ایک عدالتی حکم ہو سکتا ہے، کسی مخصوص طرزِ عمل سے منع کرنے کے لیے کوئی حکم ہو سکتا ہے، یا بچوں کی کیئر(دیکھ بھال) کے متعلقہ کوئی حکم ہو سکتا ہے۔ عدالتی حکم پر عمل درآمد کرانے کے لیے ہو سکتا ہے کہ ''شیرف آفیسرز'' کو ہدایات جاری کرنا پڑیں۔

سول اپیلیں

جیسا کہ کریمینل کاروائیوں میں ہوتی ہے، سول کیس(مقدمے) میں بھی ہار جانے والے فریق کو فیصلے کے خلاف اپیل کرنے کا حق ہوتا ہے۔ اس بات کا انحصار عدالتی حکم کی نوعیت پر ہوتا ہے اور ہو سکتا ہے کہ اپیل اسی شیرف ڈوم کے ''شیرف پرنسپل'' کے پاس کی جائے جہاں کیس کی سماعت ہوئی ہو اور بعض اوقات یہ اپیل کورٹ آف سیشن میں کی جاتی ہے۔ اپیل دائر کرنے کے لیے کچھ عرصہ مختص ہوتا ہےجس کے اندر اندر اپیل دائر کرنا ہوتی ہے۔

بعض کیسوں(مقدمات) میں 'یوکے سپریم کورٹ' کے پاس اپیل دائر کرنا ممکن ہو سکتا ہے۔

عدالت میں آنے کے بارے میں رہنمائی

ہو سکتا ہے کہ عدالت میں انے کے لیے تیار ہوتے وقت مندرجہ ذیل نکات آپ کے لیے مفید ثابت ہوں۔

جو کچھ آپ کو کرنا چاہیے

* اپنے کیس کے لیے وقت سے پہلے پہنچنے کی کوشش کریں، ہو سکتا ہے کہ آپ کو عدالت کی عمارت میں داخل ہوتے وقت ''میٹل ڈیٹیکٹر/ سیکیورٹی میں سے گزرنا پڑے۔
* ایسا لباس تن زیب کرکےآئیں جو عدالتی کاروبار کی نوعیت کے اعتبار سے مناسب لگتا ہو۔
* عدالت میں کام کرنے والے عملے(کورٹ آفیسرز) کی طرف سے آپ کو دی گئی ہدایات پر احتیاط سے عمل کریں۔
* جج/شیرف، عدالت میں انے والے دیگر لوگوں اور 'کورٹ آفیسرز' سے بات کرتے وقت خوش اخلاق اور پُرتپاک لب ولہجہ اختیار کریں۔
* کمرہ عدالت میں داخل ہونے سے پہلے اپنا موبائل فون بند کر لیں اور پوری کاروائی کے دوران اسے بند ہی رکھیں ۔

جو کچھ آپ کو بالکل نہیں کرنا چاہیے

* عدالت میں اس وقت آنا جب آپ منشیّات یا شراب کے نشے میں ہوں
* کمرہ عدالت میں آڈیو یا ویڈیو ریکارڈنگ کرنا اور فوٹو لینا
* کمرہ عدالت میں کچھ کھانا یا پینا
* سوائے گائیڈ ڈوگ یا سننے میں مدد دینے والے کتے کے علاوہ عدالت کی عمارت میں اپنا کتا یا کوئی اور پالتو جانور اپنے ساتھ لانا۔

عدالت میں پیش ہونے والوں کو یہ بات ہمیشہ نوٹ کرنی چاہیے کہ14 سال سے کم عمر بچوں(سوائے نوزائیدہ بچوں کے جو بگھی میں ہوتے ہیں) کو عام طور پر کمرہ عدالت میں لانے کی اجازت نہیں ہے بشرطیکہ وہ عدالت میں گواہی دینے آرہے ہوں یا تعلیمی مقاصد کے لیے اس بارے میں عدالت سے پیشگی اجازت نہ لے لی ہو۔ سکاٹش کورٹ سروس چائلڈ کیئرسہولیات فراہم نہیں کرتی۔

اگر عدالت کے خیال میں آپ کا رویّہ عدالت کے لیے غیر مناسب اور توہین آمیز(گستاخ) ہے تو ہو سکتا ہے کہ آپ پر "کنٹمپٹ آف کورٹ"(عدالت کا احترام نہ کرنے)کا جرم عائد کر دیا جائے ۔ اس کے نتیجے میں آپ کو جرمانہ کیا جا سکتا ہے یا جیل بھیجا جا سکتا ہے۔

مزید معلومات

سکاٹش کورٹ سروس اس بات کی امید کرتی ہے کہ اس کتابچے نے سکاٹ لینڈ میں عدالتی نظام کے بارے میں اندرونی معلومات فراہم کر دی ہیں، لیکن اگر آپ کوئی بات پوچھنا چاہتے ہوں، تو براہِ مہربانی اپنی مقامی عدالت میں شیرف کلرک سے رابطہ کرنے میں مت ہچکچائیں یا ویب سائٹ www.scotcourts.gov.uk ملاحظہ کریں۔

دیگر لیف لٹس(کتابچے) جو اپ کے لیے فائدہ مند ہو سکتے ہیں:

* قانونی اصطلاحات کا خلاصہ
* عدالت استعمال کنندگان کے حقوق
* اظہارِ رائے کرنا یا شکایت درج کروانا

مُفید ویب سائٹس

* کراؤن آفس اینڈ پروکیوریٹر فسکل سروس
* اپنے نزدیک لیگل ایڈ پر کام کرنے والا سالیسٹر ڈھونڈنا
* سکاٹش لیگل ایڈ بورڈ
* جسڈشری آف سکاٹ لینڈ
* سکاٹش پریژن سروس
* گواہ کی حیثیت سے عدالت میں پیش ہونا
* جرم کے شکار کی حیثیت میں عدالت میں پیش ہونا